© rasailojaraid.com

تعارف و تبصرہ

وصل حبیب اللہ : مؤلفہ پروفیسر محمد اقبال ملک

ناشر رابطۂ تنویر القلوب، راولپنڈی - قیمت ۵ روپے ۵۰ پیسے

چھوٹی تقطیع، صفحات ۳۲۰، ملنے کا پتہ ملک محمد طیب، بیت الطیب،

گلی نمبر ۳۳، ڈھوک رتہ، راولپنڈی -

حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار سے اہل ایمان اپنے اپنے شوق و جذبۂ محبت کے بقدر سعادت حاصل کرتے رہتے ہیں - بچپن میں متعدد اصحاب کے متعلق یہ معلوم ہوا تھا کہ وہ 'رسول نما' تھے، یعنی ان کی بتائی ہوئی ترکیب کے مطابق عمل کرنے والے خواب میں حضورؐ کے دیدار سے مشرف ہوتے تھے - علم خواب کے موضوع پر قرون اولیٰ کے اکابر خصوصاً حضرت حسن بصری اور ابن سیرین رحمہما اللہ تعالیٰ نے بہت کچھ لکھا ہے - اور خواب کے مختلف مسائل سے بحث کی ہے - زیر نظر کتاب اسی علم کے بعض خاص مباحث پر روشنی ڈالتی ہے - اس چھوٹی تقطیع کی کتاب کے تین سو بیس صفحات میں لایق مؤلف نے خصوصی طور پر حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار سے خواب میں مشرف ہونے کے واقعات قلمبند کئے ہیں - واقعات مستند کتابوں سے، حسب بیان مؤلف، بڑی جستجو اور جدوجہد کے بعد جمع کئے گئے ہیں -

فہرست مضامین کے ذیل میں، اشارات ربانی، خواب کی اقسام، ثبوت دیدار، زیارت خواب کے واقعات اور بشارات، خواب میں افاضات و تصرفات، بیداری میں دیدار اور مشاہدات، حضور اقدس کی زیارت کی شرائط، زیارت کے لئے اعمال، روضۂ اطہر پر حاضری، اور حلیۂ اقدس جیسے متبرک عنوانات کے ماتحت تفصیلات درج ہیں -

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کتاب کی ترتیب و زبان کو علمی اور تنقیدی نہیں مگر شروع سے آخر تک پوری کتاب حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ والہانہ جذب و شوق کی آئینہ دار ہے۔ واقعات کے بیان میں تحقیق کا التزام کیا گیا ہے۔ کتاب کی افادیت کے پیش نظر طبع ثانی میں عربی عبارتوں کے اعراب و حرکات اور زبان و بیان کی تصحیح کی طرف خاص توجہ ہونی چاہئیے۔ اور طباعت کی تحسین کی کوشش ضرور لایق ستائش ہوگی۔

اپنے فن میں یکتا ہونے کی وجہ سے تصوف و انوار محمدی کے گرویدہ حضرات کے لئے یہ ایک نعمت غیر مترقبہ ہے اور حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار کے شائقین حضرات کے لئے نہایت قیمتی تحفہ۔

محمد صغیر حسن معصومی

تاریخ کشمیر: مؤلفہ سید محمود آزاد۔
شائع کردہ ادارہ معارف کشمیر ہاڑی گہل تحصیل باغ آزاد کشمیر۔
تعداد صفحات ۳۸۰، قیمت بیس روپیے۔
سول ایجنٹ بک سینٹر حیدر روڈ، راولپنڈی۔

کشمیر کی تاریخ یوں تو بہت پرانی ہے لیکن اس کا قدیم ماضی مجہول ہے۔ تاریخ کے ان گمشدہ اوراق کو منظرعام پر لانے کا ایسا کوئی ذریعہ نہیں جسے مستند کہا جا سکے۔ جو مواد تحقیق و جستجو کی دسترس میں تھا ان کو جمع کرنے میں مولف نے پوری کاوش کی ہے۔ قدیم و جدید مآخذ کے تمام ذخیرے کو کھنگال کر انھوں نے کشمیر کی ایک ایسی مبسوط تاریخ مرتب کی ہے جو مفصل بھی ہے اور جامع بھی۔ تاریخی مواد کی چھان پھٹک میں سید آزاد نے جرح و تنقید سے کام لیا ہے اور اس لئے بہت سا ایسا مواد ان کی کتاب میں جگہ نہ پا سکا جس کی بنیاد محض ظن و تخمین پا ہ

© rasailojaraid.com